خزینۃ الاصفیا

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف
مفتی غلام سرور لاہوری قدس سرہٗ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ
گنج بخش روڈ ۰ لاہور

جلد سوم — مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

خزینۃ الاَصفیاء

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف

مفتی غلام سرور لاہوری قدس سرہٗ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ○ لاہور

marfat.com

Marfat.com

جلد سوم ـــــ مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

نام کتاب	خزینۃ الاصفیاء
نام مولف	مفتی غلام سرور لاہوری رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۳۰۷ھ)
سال طباعت فارسی ایڈیشن	۱۲۹۰ھ
سال طباعت اردو ترجمہ	۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء
مترجم	محمد ظہیر الدین بھٹی، ایم۔اے
کمپوزنگ	المدد کمپوزرز، راج گڑھ، لاہور
ناشر	مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور
طابع	نصرت پریس لاہور فون نمبر، 7239807 - 7238701 - 7233910
قیمت مجلد	۶۶ روپے

marfat.com
Marfat.com

ہیں جو بیان نہیں کی جا سکتیں۔ اگر میں زیادہ دیر ٹھہر جاتا تو زیادہ حصہ پاتا۔

وفات: خواجہ باقی باللہ نے بروز سوموار ۲۶ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ میں وفات پائی۔ آپ کی عمر چالیس برس تھی۔ مزار دہلی میں ہے۔

چو باقی راہی ملک بقا شد بلال دہر گفت "ھذا فراقی"
ندا آمد ز ہاتف وقت ترحیل بجای ملک باقی رفت باقی

۱۰۱۲ھ

شیخ احمد مجدد الف ثانی فاروقی کابلی سرہندی قدس اللہ سرہ العزیز

آپ عالم راسخ' غوث العالمین' قطب الاقطاب' صاحب خوارق و کرامت' جامع درجات ولایت' دافع بدعت و ضلالت' عامل سنت و جماعت' وارث کمالات نبویہ' مزین اطوار احمدیہ' عارج معارج نقشبندیہ' امام طریقت اور مقتدائے حقیقت ہیں۔ آپ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے امام ہیں۔ شریعت و طریقت میں پیشوائے کمال اہل اسلام ہیں۔ آپ کا نسب ۲۸ واسطوں سے خلیفہ ثانی' صحابی رسول ﷺ ' حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔ "مکتوبات احمدیہ" آپ کی مشہور و معروف کتاب ہے۔ اس میں آپ نے اپنے بہت سے احوال اور حالات و مقامات ولایت نقشبندیہ تحریر فرمائے ہیں۔ چنانچہ مکتوبات کے دفتر ثالث میں تحریر فرماتے ہیں۔

ایک دن مراقبہ میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تیرے پاس اس لیے آیا ہوں کہ تجھے ایک ایسا اجازت نامہ لکھ کر دوں جو اب تک میں نے کسی کے لیے نہیں لکھا۔ پھر آپ نے یہ لکھ کر مجھے بشارت دی کہ میں جس شخص کی بھی نماز جنازہ پڑھوں گا' اس میت کو بخش دیا جائے گا اور بہشت میں داخل کیا جائے گا۔

صاحب تذکرہ آدم بنوری رقمطراز ہیں: شیخ احمد مجدد کو' سلسلہ عالیہ

marfat.com
Marfat.com

کے مابین صلہ تھے۔ آپ فرماتے ہیں الحمدللہ الذی جعلنی صلۃ بین البحرین و مصلحا بین الفئتین (اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے دو دریاؤں کے مابین رابطہ اور دو گروہوں میں مصالحت کرانے والا بنا دیا) ان دونوں جماعتوں سے مراد وحدت وجودی اور علماء شریعت ہیں۔ شیخ احمد نے ان دونوں گروہوں کو دلائل و براہین سے قائل کیا۔ کئی سو سالوں سے باہم جھگڑنے والے دونوں گروہوں میں صلح کروادی۔

شیخ مجدد الف ثانی خود اپنے رسالہ "معاد" میں تحریر فرماتے ہیں: ایک دن میں، صبح کے وقت ایک حلقہ میں بیٹھا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا اور ہاتف غیب نے ندا دی۔ غفرت لک ولمن توسل بک الی یوم القیامۃ۔ (میں نے تجھے اور قیامت تک تیرا توسل اختیار کرنے والوں کو بخش دیا)۔ آپ کے سچے خلیفہ شیخ محمد نعمان فرماتے ہیں--- کہ ایک روز میں نے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ دیکھا۔ آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اے ابوبکر! نعمان سے کہہ دو کہ جو شخص شیخ احمد کا مقبول ہے، وہ ہمارا مقبول ہے اور خدا کا مقبول ہے اور جو اس کا مردود ہے، وہ خدا اور رسول کا مردود ہے۔

شیخ بدر الدین صاحب "حضرات القدس" جو حضرت مجدد کے کامل ترین مرید تھے، لکھتے ہیں کہ ایک رات مجھے خضر علیہ السلام ملے۔ میں نے عرض کیا بندہ کو اپنی نسبت سے بہرہ ور فرمائیے۔ فرمایا "جس شخص سے تمہیں نسبت حاصل ہے، تمہیں اور پوری دنیا کو اس کی ارشاد و رہنمائی کافی ہے"۔

سید صالح مجددی اپنے رسالہ میں تحریر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے ایک کام کے لیے بہڑائچ کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ راستے میں سورہ ایلاف بہت پڑھنا اور اگر کوئی مشکل پیش آئے تو مجھے یاد

marfat.com
Marfat.com